موسمیاتی تبدیلیوں سے تحفظ کے لئے
یقین کے ساتھ کام

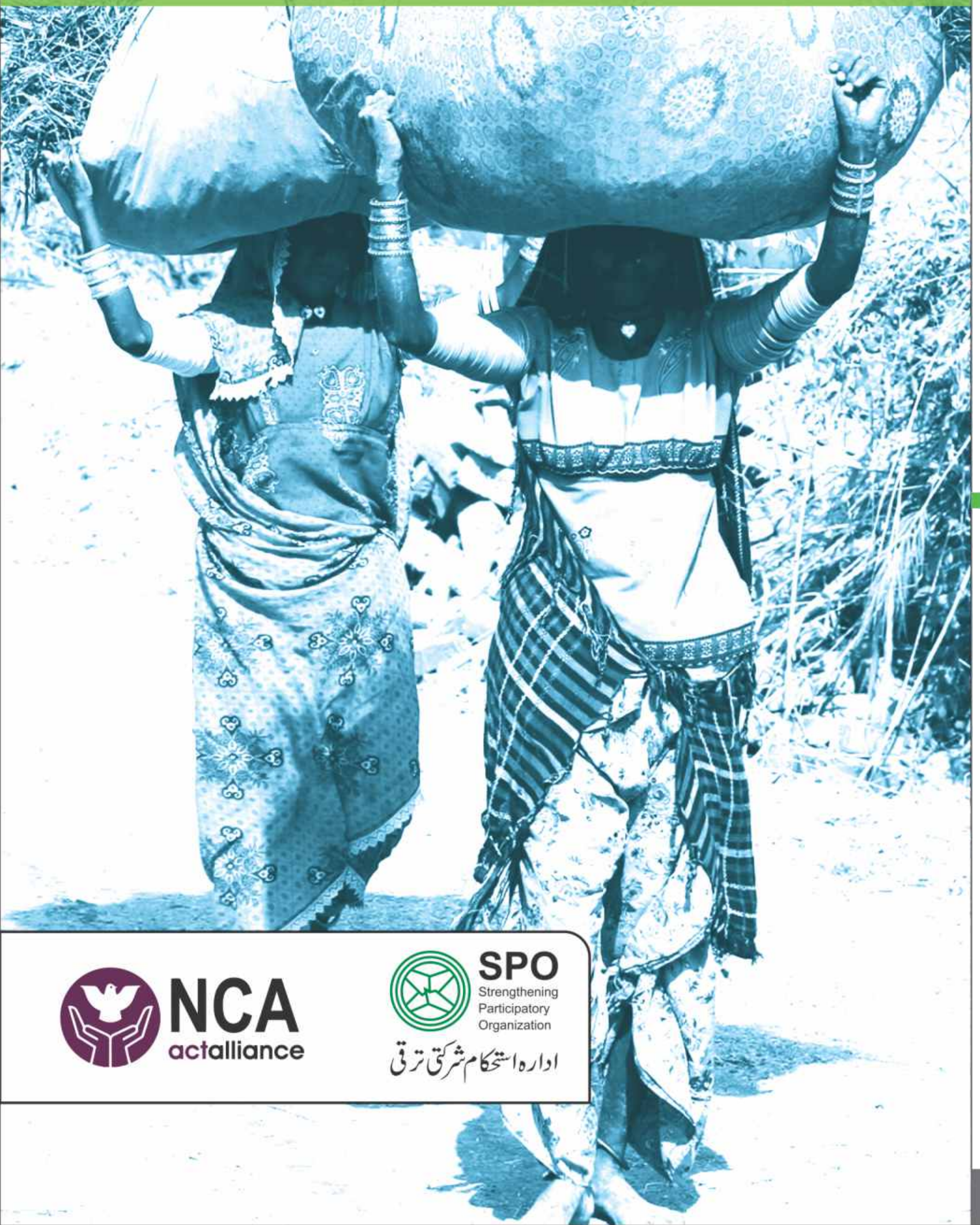

NCA
actalliance

SPO
Strengthening Participatory Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

Faith in Action
For Sustainable
Climate Resilience

SPO NATIONAL CENTRE

Apartment # 203 & 204, 2nd Floor, Imperial Square, SCHS, Sector E-11/2, Islamabad.
Tel: +92-51-8736 194, eFax: +92-51-8444 904 www.spopk.org

SINDH

SPO KARACHI
G-22, B/2, Park Lane
Clifton Block 5, Karachi
Tel: 021-5836213, 5873405
Fax:021-5873794
Email: karachi@spopk.org

SPO HYDERABAD
Plot 158/2, Behind M.Usman
Deplai Scholar Academy
Alamdar Chowk, Gird Station
Qasimabad, Hyderabad
Tel: 022-2654725
Fax: 022-2652126
Email:hyderabad@spopk.org

SPO SUKKUR
House No. 208,
Akhwat Nagar
Airport Road, Sukkur
Tel: 071-5804412

PUNJAB

SPO LAHORE
House 889, Block C,
Faisal Town, Lahore
Tel: 042-35168824, 35168825
Email:lahore@spopk.org

SPO MULTAN
House 339-340, Block-D
Shah Rukh-e-Alam Colony Multan
Tel: 061- 6772995, 6563604
Fax: 061- 6772996
Email:multan@spopk.org

KHYBER PAKHTOONKHWA

SPO PESHAWAR
House No. 9, Salar Lane
Old Bara Road, University Town,
Peshawar
Tel: 091-5702104,
Email: peshwar@spopk.org

BALOCHISTAN

SPO QUETTA
House 58-A,Near Pak Japan
Cultural Center,
Jinnah Town, Quetta
Tel: 081-2863701, 2863702
Fax: 081-2863703
Email:quetta@spopk.org

SPO TURBAT
Pasni Road, Turbat
Tel: 0852-413884, 412333
Fax: 0852-412240
Email: turbat@spopk.org

پاکستان میں ماحولیاتی تبدیلیوں کی روک تھام اورتحفظ سے متعلق پالیسی سازی میں قومی سول سوسائٹی کے کارکنان تیزی لائیں گے۔ مزید برآں ، خواتین، مذہبی رہنماؤں ، نوجوانوں اور معاشرتی قابل ذکرافراد کے ساتھ قریبی اشتراک عمل نے ماحولیاتی تبدیلی سے تحفظ اور تباہی کے خطرے کوکم کرنے کے بارے میں شعور بیدار کرنے کے لئے معاشرے میں سب سے زیادہ کمزوراور پسماندہ آبادی تک رسائی حاصل کرنے میں بھی مدد کی ہے۔

ان اقدامات کے ذریعہ، ایس پی اوکا مقصداس امرکویقینی بنانا ہے کہ کمیونٹیز باخبر، بااختیاراور پرعزم ہوں تاکہ وہ اپنے علاقوں میں ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات کوکم کرسکیں۔ایس پی اوکا طویل مدتی ہدف یہ ہے کہ کمیونٹیز اپنے حقوق کے بارے میں آگاہ ہوں اورایک محفوظ اورخوشحال مستقبل کے لئے سماجی احتساب کے عمل اورمشاورتی اقدامات کے ذریعے تغیراتی اقدامات میں مصروف ہوں کیونکہ اس زمین کے علاوہ ہمارے لئے اورکوئی سیارہ نہیں

عوامی پیروی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات

ایس پی اونے موسمیاتی تبدیلی سے تحفظ کے لئے سندھ اورخیبر پختونخوامیں صوبائی فورم کامیابی کے ساتھ قائم کئے ہیں۔صوبائی فورم ایسے پلیٹ فارم کےطور پرخدمات انجام دے رہے ہیں جہاں ایس پی اوخواتین، مذہبی رہنماؤں، متعلقہ طبقہ کے اہل افراداورسرکاری محکموں کے نمائندوں مثلاً آب وہواکی تبدیلی کی وزارت، قومی، صوبائی اورضلعی ڈیزاسٹرمینجمنٹ حکام، محکمہ سوشل ویلفیئر، واٹسن سیل اورمحکمہ جنگلات، ماحول اورجنگلی حیات محکمہ کے ساتھ مصروف عمل ہے۔صوبائی فورم سہ ماہی بنیادوں پراجلاس منعقدکرے گا تاکہ کمیونٹی کے ان مسائل پرتبادلہ خیال کیا جاسکے جن کی کمیونٹی سکورکارڈ کی سرگرمی کے ذریعے نشاندہی کی گئی ہو۔اوریہ کام مشاورتی مہمات وضع کرنے اوران پرعمل درآمد کے لئے مباحثے شروع کرکے کیا جائے گا، ایس پی اومقامی موسمیاتی تبدیلیوں سے تحفظ کی موجودہ پالیسیوں پرمصروف عمل ہے، اورخدمات کی فراہمی میں مزید بہتری لانے کے لئے تجاویز کی سفارش کرتا ہے۔

ادارہ استحکام شرکتی ترقی کے بارے میں

ادارہ استحکام شرکتی ترقی (ایس پی او) حقوق کے بارے میں خدمات فراہم کرنیوالا ادارہ ہے جس کا مقصد اور کام ہی کمیونیٹیز کی فلاح و بہبود میں بہتری لانا اور شہریوں کی اپنے حقوق تک رسائی حاصل کرنے اور ذمہ داریوں سے آگاہی کو یقینی بنانا ہے۔ ایس پی او اس وقت ملک کے 50 سے زائد اضلاع میں مختلف شعبوں میں خدمات سرانجام دے رہا ہے جن میں صحت، تعلیم، پائیدار روزگار، موسمیاتی تبدیلی، ڈیجیٹل علم اور ثقافت و سیاحت کا فروغ شامل ہیں۔

ایس پی او کو 1994 میں کمپنیز آرڈیننس 1984 کے تحت رجسٹر کیا گیا تھا اور چھوٹے پیمانے پر یہ حکومت پاکستان اور کینیڈا کے ہائی کمیشن کے مابین سمال پروجیکٹس آفس کے مشترکہ منصوبہ میں تبدیل ہوگیا۔

1987 سے ایس پی او ملک کے 75 اضلاع میں متاثر کن کام کر کے قدم جمانے کے حوالہ سے پہچانا جاتا ہے جو کئی طرح کے گروپوں کے اپنے اپنے دائرہ کار کے ساتھ مقامی، ضلعی اور کمیونٹیز میں نچلی سطح سے لے کر گورننس کے مختلف درجوں تک صوبائی اور قومی سطح پر کام کر رہا ہے۔ پاکستان کے چاروں صوبوں میں اس وقت نو دفاتر پر مبنی ہماری ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔

ایس پی او چودہ رکنی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے زیرانتظام ہے جو تیرہ منتخب ممبران اور چیف ایگزیکٹو پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایس پی او حقوق کے لئے کام کرنے والی سول سوسائٹی کے 20 سے زائد عالمی اور علاقائی نیٹ ورکس کا ایک کلیدی رکن ہے۔

صورت حال کا تجزیہ

جرمن واچ کے 2020 کے موسمی خطرات کے عالمی اشاریہ کے مطابق، پاکستان اس وقت طویل المدت موسمی خطرے سے متاثر دنیا کا ۵واں ملک ہے۔ 1999 سے 2018 تک پاکستان کو آب وہوا کی تبدیلی سے متاثر ہو کر تباہ کن قدرتی آفات کا سامنا کرنا پڑا ہے اور آب وہوا کی تبدیلی سے نمٹنے کے لئے پاکستان سب سے کم صلاحیت والے ان ممالک میں سے اب بھی ایک ہے جن میں پینے کے صاف پانی، صفائی اور حفظان صحت (WASH) کی خدمات اور منتخب علاقوں میں انفراسٹرکچر نہ ہونے کی وجہ سے صحت کی سہولیات اور موسمیاتی تبدیلیوں کی پائیدار روک تھام کی صورت حال پہلے ہی زیادہ خراب ہے۔ پانی کی سکیورٹی کے متعلق آب وہوا کی تبدیلی کے اثرات سب سے زیادہ قابل ذکر ہیں جن میں بارش کی مختلف حالت اور گلیشیروں کے پگھلنے سمیت، آبپاشی کے مقاصد کے لئے پانی کی بڑھتی ہوئی طلب کی وجہ سے بخارات کی زیادہ شرح (جبکہ فی کس پانی کی دستیابی کم ہو رہی ہے)، پانی کے ذخائر کی بڑھتی ہوئی زیرزمین سطح کی وجہ سے سٹوریج کی گنجائش میں کمی شامل ہیں اسی طرح پانی سے سکیورٹی کے متعلق آب وہوا کی تبدیلی کے اثرات میں برفانی تودے اور گلیشیر جھیل سے پھیلنے والے سیلاب اور اور خشک سالی کی وجہ سے زمینی سطح کے پانی کے معیار کی گراوٹ شامل ہیں۔

منصوبے کا تعارف

موسمیاتی تبدیلیوں سے تحفظ کے لئے یقین کے ساتھ کام کرنے کا پروجیکٹ، ادارہ برائے استحکام شرکتی ترقی ناروییجین چرچ ایڈ (این سی اے) کے مابین شراکت داری ہے جس کا مقصد صوبہ خیبر پختونخوا میں ایک ضلع (یعنی پشاور) اور صوبہ سندھ کے دو اضلاع (ضلع عمرکوٹ اور سانگھڑ) کے لوگوں پر آب وہوا کی تبدیلی کے اثرات کو دور کرنا ہے۔

مجموعی اغراض ومقاصد:

انسانی حقوق اور وقار کو فروغ دینے کے لئے سول سوسائٹی کے کارکنوں اور مقامات کو تقویت دی جائے، لوگوں کو پبلک پالیسیوں کی ترقی، ترقیاتی منصوبوں اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر بنائے گئے منصوبوں اور ان کے نفاذ میں حصہ لینے کے لئے بااختیار بنانا۔

مقصد

موسمیاتی تبدیلیوں سے تحفظ کے عمل کی رہنمائی کرنے کے لئے مختلف برادریوں کو پائیدار بنیادوں پر بااختیار بنا کر ان کے معیار زندگی میں خاطر خوا بہتری لانے کے قابل بنانا۔

نتائج

1۔ معاشرے میں آب وہوا کی تبدیلی سے تحفظ کو فروغ دینے میں مصروف افراد اور حقوق رکھنے والے لوگوں کو اس سماجی خدمت کے لئے آمادہ کرنا

عمل

2۔ خواتین اور نوعمر لڑکیوں کو بااختیار بنانا تاکہ ان میں خوداعتمادی پیدا ہو اور انہیں اپنے انسانی حقوق تک برابر کی رسائی حاصل ہو۔

منصوبے کا لائحہ عمل

منصوبے کے ادوار میں تین بڑے مراحل ہیں۔ پہلے مرحلے میں، ایس پی او ٹیم نے عمرکوٹ اور سانگھڑ اور ضلع پشاور میں نقشہ سازی کی مشقیں کیں اور متعلقہ سرکاری محکموں کے نمائندوں اور سماجی کارکنوں شراکت داروں بشمول خواتین اور مذہبی رہنماؤں، برادری کے اہل افراد کی نشاندہی کی دوسرے مرحلے میں، ایس پی او نے تربیت کے وسیع پروگرام تیار کیے تاکہ متعلقہ کمیونٹی میں آب و ہوا کی تبدیلی، تباہی کے خطرے میں کمی لائی جائے، سماجی احتساب کے عمل اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے بارے میں مشاورت، صنفی برابری اور معاشرے کے ممبروں میں معاشرتی تحفظ اور صلاحیتوں کو بڑھانے کی تربیت کے ذریعہ خواتین کے اپنی مدد آپ کے گروپ بنانے کے بارے میں شعور و آگاہی پیدا کی جاسکے۔ مزید یہ کہ ان تربیتوں سے عوامی احتساب سے متعلق قوانین اور معلومات کے حق اور معاشروں کی مشترکہ بھلائی کے متعلق معلومات فراہم کی جاسکیں۔ تیسرے مرحلے میں، کمیونٹیز کے ممبران شرکت کریں گے جو اس ضمن میں قابل عمل منصوبے بنائیں گے اور آب وہوا کی تبدیلی سے تباہی کے خطرے میں کمی، واش، صنفی عدم مساوات، احترام اور تحفظ سے متعلقہ اپنے طبقاتی مسائل کو حل کرنے کے لئے مشاورت کی مہم کا آغاز کریں گے۔

- مشاورتی اجلاسوں کے ذریعے شرکت داروں اور متعلقہ طبقہ تک پہنچنے کی سرگرمیوں کی نقشہ سازی
- وسیع پیمانے پر تربیتی سیشنز کے ذریعے استعداد سازی
- مشاورت اور ترغیب کاری کے نفاذ کے ذریعے اقدامات پر عمل درآمد